7

عام سبزیوں کا مطالعہ

(STUDY OF COMMON VEGETABLES)

سبزیاں کاشت کرنا ایک نفع بخش کاروبار ہے۔ ان کی کاشت سے دوسری فصلوں کے مقابلہ میں کم وقت میں نہ صرف زیادہ خوراک ہی مہیا ہوتی ہے۔ بلکہ یہ کاشت کاروں کو زیادہ آمدنی بھی دیتی ہیں۔

سال بھر میں ایک ہی کھیت سے سبزیوں کی کئی فصلیں لی جاسکتی ہیں۔ اور بیک وقت ایک ہی کھیت سے چار پانچ فصلیں بھی لی جاسکتی ہیں بشرطیکہ سبزیوں کی کاشت کے متعلق پوری واقفیت ہو اور کھیتی باڑی کے تمام اصولوں پر عمل کیا جائے۔

سبزیوں کی روزمرہ زندگی میں اہمیت

انسانی خوراک میں سبزیوں کو ایک خاص اہمیت حاصل ہے۔ سبزیاں انسان کی قدرتی غذا ہیں۔ دور جدید میں یہ بات پائیہ ثبوت تک پہنچ چکی ہے۔ کہ پھل اور سبزیاں کھانے والے لوگ مقابلتاً" تندرست اور توانا ہوتے ہیں۔

سبزیوں کی اہمیت اور غذائی افادیت محتاج بیان نہیں' لحمیات' نشاستہ' روغن معدنی نمکیات' لوہا' چونا' فاسفورس' سوڈیم اور پوٹاشیم کے علاوہ سبزیات میں حیاتین A.B اور C کی وافر مقدار پائی جاتی ہے۔ جس کے باعث سبزیوں کا باقاعدہ استعمال غذا کو متوازن بنانے اور صحت برقرار رکھنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

سبزیاں زود ہضم غذا ہیں جو بیمار اور تندرست دونوں کیلئے مفید ہیں۔ ان میں اکثر ایسے تیزابی مادے موجود ہوتے ہیں جو جسم کو متعدد بیماریوں سے محفوظ رکھ سکتے ہیں۔ معدے کو نقصان پہنچانے والے جراثیم ہلاک ہو جاتے ہیں اور نظام ہضم بھی درست رہتا ہے۔ یہی تیزابی مادے انتڑیوں' معدے اور خون کی شریانوں کو صاف کر کے دوران خون میں باقاعدگی

پیدا کرتے ہیں۔

سبزیاں ہر عمر کے انسان کے لئے بہت طاقتور خوراک ہیں۔ بچے سے بوڑھے تک اس خوراک سے صحت مند زندگی بسر کر سکتے ہیں۔ سبزیوں کے استعمال سے بچے کے وزن میں خاص اضافہ ہوتا ہے۔ ماہرین طب کافی تجربات کے بعد اس نتیجہ پر پہنچے ہیں۔ کہ بہت سی بیماریوں کا علاج سبزیوں کے استعمال سے ہو سکتا ہے۔ کئی ڈا - سبزیوں کے ذریعے مریضوں کا علاج کرتے ہیں۔ سبزیوں کا استعمال انسانی جسم سے ایسے فاسد مادوں کو خارج کر دینے کا باعث بھی ہوتا ہے۔ جس سے جسم کے اندر فساد پیدا ہو کر کئی قسم کی بیماریوں کا پیش خیمہ بن جاتا ہے۔

گھر میں سبزیاں اگائی جائیں تو بطور مشغلہ بہت مفید ثابت ہوتی ہیں۔ فرصت کا وقت ضائع نہیں ہوتا بلکہ بازاری سبزیاں جو اپنی تازگی کھو چکی ہوتی ہیں ان کی بجائے تازہ سبزی حاصل ہو سکتی ہے۔

گھریلو استعمال کیلئے ہمیں گھروں یا کھلے محلوں میں جتنی بھی جگہ فالتو ہو اس میں سبزیاں کاشت کرنا چاہیں۔ گھر میں اگائی گئی سبزیاں بہت سستی پڑتی ہیں اور پیسے کی کافی بچت ہو جاتی ہے۔

(ا) گرمیوں اور سردیوں کی سبزیوں سے واقفیت

(Familiarization with Summer & Winter Vegetables)

گرمیوں کی سبزیاں عام طور پر فروری اور مارچ میں کاشت کی جاتی ہیں۔ یہ ستمبر کے آخر یا اکتوبر کے آغاز میں برداشت کے قابل ہو جاتی ہیں۔

گرمیوں کی سبزیاں مندرجہ ذیل ہیں:

ٹینڈا	کریلا	ٹماٹر	آلو
بینگن	بھنڈی توری	گھیا توری	مرچ
گھیا کدو	حلوہ کدو		

سردیوں کی سبزیاں

یہ ستمبر اور اکتوبر میں کاشت کی جاتی ہیں۔ اور مارچ تک برداشت کے قابل ہو جاتی ہیں۔

سردیوں کی سبزیاں مندرجہ ذیل ہیں:

مولی	شلجم	پیاز
گاجر	پھول گوبھی	بند گوبھی
پالک	چقندر	سلاد
لہسن	میتھی	

(II) شلجم کی کاشت

(Cultivation of Turnip)

1- مناسب زمین کا انتخاب

شلجم ہر قسم کی زمین میں کاشت کیا جا سکتا ہے۔ مگر گہری اور زرخیز میرا زمین اس کے لئے موزوں ترین ہے۔ شلجم کی فصل کیلئے ایسی زمین بہتر ہوتی ہے جس میں پانی اور ہوا کے نکاس کا بندوبست بہتر ہو۔

کلراٹھی اور سیم زدہ زمین شلجم کیلئے ناموزوں ہوتی ہے۔

2- زمین کی تیاری

منتخب شدہ زمین کو ایک دفعہ مٹی پلٹنے والا ہل چلا کر سہاگہ پھیر دینا چاہیے۔ تا کہ مٹی خوب نرم اور بھربھری ہو جائے۔

ایک دو بار ڈسک ہیرو چلائیں تا کہ زمین ایک فٹ گہرائی تک خوب نرم اور بھربھری ہو جائے۔

کیارے بنانے سے پہلے زمین میں گہرا ہل چلانا چاہیے۔

3- ترقی دادہ اقسام

دیسی سرخ   پرپل ٹاپ   گولڈن بال

سنوبال   ارلی وائیٹ ملن

4- شرح بیج

ایک ایکڑ زمین میں اسے $1\frac{1}{2}$ کلوگرام بیج کاشت کیا جاتا ہے۔

5- وقت کاشت

پہاڑوں پر اس کا وقت کاشت شروع مارچ سے وسط جون تک ہوتا ہے۔ گرم موسم میں شلجم بونے سے اس کا ذائقہ خراب ہو جاتا ہے۔ اگیتی کاشت اگست میں کاشت کی جاتی ہے۔ اور پچھیتی کاشت عام طور پر نومبر میں کی جاتی ہے۔

6- طریقہ کاشت

یہ بیج کے ذریعے کاشت ہونے والی سبزی ہے۔

شلجم کا بیج تقریباً 40 سینٹی میٹر چوڑی پٹڑیوں پر بویا جاتا ہے۔ پٹڑی کے اوپر دونوں طرف لکڑی سے لکیر کھینچ دی جاتی ہے۔ اور اس میں مٹی یا ریت میں ملا ہوا بیج بکھیر دیا جاتا ہے۔ پھر بیج کو مٹی کی ہلکی تہ سے ڈھانپ دیا جاتا ہے۔

پودوں کا فاصلہ 8 سے 10 سینٹی میٹر رکھا جاتا ہے۔

7- گوڈی اور تلائی

گوڈی کرتے وقت چھدرائی کا عمل بہت ضروری ہوتا ہے۔

جب پودے 5 سے 7 سینٹی میٹر لمبے ہو جائیں تو تقریباً 15 سینٹی میٹر کے فاصلے پر ایک ایک پودا چھوڑ کر باقی اکھاڑ دیے جاتے ہیں۔ غیر ضروری پودے نکالنے اور پودوں کے ارد گرد مٹی چڑھانے سے فصل کی پیداواری صلاحیت پر خاطر خواہ اثر پڑتا ہے۔

8- کھادوں کا استعمال

زمین کی تیاری کیلئے فصل کی کاشت سے تقریباً ایک ماہ پہلے تقریباً دس ٹن گوبر کی گلی سڑی کھاد ضرور استعمال کرنی چاہیے۔ کاشت کے وقت ایک بوری ڈائی امونیم فاسفیٹ یا دو بوری نائٹرو فاس فی ایکڑ بھرپور فصل حاصل کرنے کیلئے زمین میں ضرور ڈالیں۔ بجائی کے بعد 2 بوری امونیم سلفیٹ استعمال کریں۔

9- آبپاشی

کاشت کے فوراً بعد آبپاشی کریں پٹڑیوں پر پانی نہیں چڑھنا چاہیے بلکہ بیج تک پانی بذریعہ وتر پہنچنا چاہیے۔ اگر پانی پٹڑیوں کے سروں تک چڑھ جائے تو کھیلیوں پر کرنڈ نمودار ہو جائیگا جس کی وجہ سے زمین سخت ہو جاتی ہے اور فصل کی پیداوار کم ہو جاتی ہے۔ خشک موسم میں پودوں کو ہر چار یا پانچ دن کے بعد پانی دیں۔

10- برداشت

دو سے سوا دو ماہ تک فصل برداشت کے قابل ہو جاتی ہے۔ جب شلجم مناسب قد اور وزن کے ہو جائیں تو ان کو چن لیا جاتا ہے۔ عموماً اکتوبر یا مارچ تک شلجم کی برداشت کی جاتی ہے۔

11- پیداوار

ایک ایکڑ سے تقریباً 250 سے 300 من شلجم پیدا ہوتے ہیں۔

(III) مولی کی کاشت

(Cultivation of Radish)

1- مناسب زمین کا انتخاب

مولی ہر زمین میں کاشت کی جاسکتی ہے۔ مگر ہلکی زمین جس میں خوب ہل چلا دیا گیا ہو بہت موزوں ہوتی ہے۔ موسم گرما کی

فصل میرا زمینوں میں بھی کاشت کی جاتی ہے۔ زرخیز زمین جس میں پانی کا نکاس بہتر ہو مولی کی فصل کیلئے بہت موزوں ہوتی ہے۔ زمین کو منتخب کرتے وقت اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ زمین کی سطح کے نیچے سخت تہہ نہ ہو۔

2- زمین کی تیاری

ایک دو دفعہ کلٹی ویٹر چلا کر گھاس اور جڑی بوٹیاں تلف کر دینی چاہیں اس کے بعد سہاگہ پھیر کر زمین کو خوب ہموار کر دینا چاہیے۔

3- ترقی دادہ اقسام

اگیتی فصل: دیسی شاہانی

درمیانی فصل منو

پچھیتی فصل: شمورا

4- شرح بیج

مولی کے بیج کی شرح تخم تقریباً 5 کلوگرام فی ایکڑ ہے۔

5- وقت کاشت

مولی کی کاشت وسط اگست سے آخر نومبر تک کی جاتی ہے۔ اگیتی مولی کی کاشت جولائی اگست میں درمیانی فصل کی کاشت ستمبر اکتوبر میں اور پچھیتی فصل کی کاشت نومبر سے جنوری تک کی جاتی ہے۔ پہاڑی علاقوں میں مولی کی کاشت مئی سے جولائی تک بھی کی جا سکتی ہے۔

6- طریقہ کاشت

یہ بیج کے ذریعے کاشت ہونے والی سبزی ہے۔ مولی کیلئے تقریباً ایک میٹر چوڑی اور 10 سینٹی میٹر اونچی پٹڑیاں بنائی جاتی ہیں۔ پٹڑیوں کے اوپر ایک پتلی لکڑی سے باریک لکیر کھینچ کر اس میں مٹی یا ریت میں ملا ہوا مولی کا بیج بکھیر دیا جاتا

ہے۔ بیج کے قریب کی مٹی کو ہلکا سا دبا دیا جاتا ہے۔ کھیت میں پانی اس طرح دیا جاتا ہے کہ پانی پٹڑیوں کے سروں پر نہیں پہنچتا۔

بیج کی نمو 4 سے 6 روز کے اندر شروع ہو جاتی ہے۔

پودوں کا فاصلہ 5 سینٹی میٹر رکھا جاتا ہے جو بیج کی مناسبت سے رکھا جاتا ہے۔ فالتو پودے اکھاڑ دیئے جاتے ہیں۔

7۔ گوڈی اور تلائی

فصل کو جڑی بوٹیوں سے پاک کرنے کیلئے دو تین بار گوڈی کریں کیونکہ فصل اگنے کے ساتھ ہی جڑی بوٹیاں اگ آتی ہیں۔ گوڈی کے دوران چھدرائی بہت ضروری ہے۔ پودوں کا درمیانی فاصلہ 5 سے 7 سینٹی میٹر ہونا چاہیے۔ غیر ضروری پودے نکالنے سے مولی کا سائز اور کوالٹی بہتر ہوگی۔ گوڈی کے دوران پودوں کے ارد گرد مٹی چڑھا دینے سے فصل کی پیداواری صلاحیت بڑھ جاتی ہے۔

8۔ کھادوں کا استعمال

مولی کی فصل کیلئے راکھ اور ہڈی کی راکھ میسر آئے تو نتائج موزوں رہتے ہیں۔ ورنہ تیار شدہ قدرتی کھاد تقریباً 25 گڈے فی ایکڑ زمین کی تیاری کے دوران بجائی سے تقریباً ڈیڑھ ماہ پہلے ڈال کر اچھی طرح مٹی میں ملا دیں۔

بجائی کے وقت کیمیائی کھاد کی مقدار: 5 بوری سپر فاسفیٹ + 2 بوری پوٹاشیم سلفیٹ + ایک بوری یوریا

بجائی کے بعد کیمیائی کھاد کی مقدار: 2 بوری امونیم سلفیٹ

9۔ آبپاشی

مولی کی فصل کو پانی کی بہت ضرورت ہوتی ہے۔ مگر فالتو پانی کے نکاس کا خاطر خواہ بندوبست ہونا چاہیے۔ اس لئے ہر ہفتے اسکی آبپاشی کرنی چاہیے۔ آبپاشی اس طرح کریں کہ پٹڑیوں کے سروں سے پانی کی سطح نیچے ہی رہے۔ اگر پانی پٹڑیوں کے سروں تک چڑھ جائے تو کھیلیوں پر کرنڈ نمودار ہو جائیگا جس کی وجہ سے زمین سخت ہو جائیگی بیج کا اگاؤ

مشکل اور جڑیں ناقص پیدا ہونگی۔ نتیجتاً فصل کی پیداواری صلاحیت کم ہو جائیگی۔

10-برداشت

مولی کو پتوں سمیت اکھاڑا جاتا ہے۔ برداشت کے وقت مولی درمیان سے کھوکھلی نہیں ہونی چاہیے۔ مولی کو پکنے سے پہلے برداشت کرنا چاہیے کیونکہ نرم اور ملائم مولی لذیذ ہوتی ہے۔

مولی کا وقت برداشت مندرجہ ذیل ہے:

اگیتی فصل = ستمبر اکتوبر

درمیانی فصل = نومبر دسمبر

پچھیتی = جنوری تا مارچ

11-پیداوار

ایک ایکڑ سے 270 من مولی پیدا ہوتی ہے۔

(IV) آلو کی کاشت

(Cultivation of Potato)

1-مناسب زمین کا انتخاب

یہ ایک ایسی فصل ہے جس کے لئے بہت زرخیز قسم کی زمین درکار ہے۔ زمین ایسی منتخب کرنی چاہیے جس میں پانی کے نکاس کا خاطر خواہ بندوبست ہو۔ ہر سال ایک ہی آلو نہ بوئے جائیں۔ چکنی اور سخت زمین آلو کی فصل کے لئے بہت موزوں رہتی ہے۔ تھور اور سیم زدہ زمین میں آلو کی فصل کامیاب نہیں ہوتی۔

2- زمین کی تیاری

برسات کے اختتام پر زمین میں گہرا ہل چلایا جاتا ہے جو تائی تقریباً 15 سینٹی میٹر گہری اور مٹی خوب باریک اور بھربھری ہونی چاہیے۔ کل آٹھ نو بار ہل چلانے پڑتے ہیں چونکہ آلو زمین کے اندر ہی پیدا ہوتے ہیں اور بڑھتے بھی زمین کے اندر ہی ہیں اس لئے زمین کی گہری جو تائی کر کے آلو کی کاشت کرنی چاہیے۔

3- ترقی دادہ اقسام

کارڈینل (سرخ رنگ)	ملٹا (سفید)	التش (سرخ رنگ)
سپنٹا (سرخ رنگ)	ڈیزائری (سرخ رنگ)	پارس-70 (سفید رنگ)
پٹیونس (زردی مائل سفید رنگ)	ویلجا (سفید رنگ)	ایجکس (سفید رنگ)

(الف) سرخ رنگ کی اقسام

کارڈینل (سرخ رنگ) التش (سرخ رنگ)

سپنٹا (سرخ رنگ) ڈیزائری (سرخ رنگ)

پٹیونس (زردی مائل سفید رنگ)

(ب) سفید رنگ کی اقسام

ملٹا (سفید) پارس-70 (سفید رنگ)

ویلجا (سفید رنگ) ایجکس (سفید رنگ)

4- شرح بیج

700 سے 800 کلوگرام فی ایکڑ بیج درکار ہوتا ہے۔ بیج کیلئے فی آلو 40 سے 50 گرام کا ہونا چاہیے۔ کاشت سے پہلے بیج کو تقریباً 4 ماہ محفوظ رکھ کر بیج کی خفتگی کو توڑنا چاہیے۔ موسم خزاں کی فصل کیلئے سالم بیج کی سفارش کی جاتی ہے۔ جبکہ موسم بہار کیلئے آلو کا بیج کاٹ کر بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

5- وقت کاشت

پہاڑی علاقوں میں آلو کی ایک فصل اپریل مئی میں بوئی جاتی ہے۔ میدانی علاقوں میں آلو کی خزاں کی فصل ستمبر میں بوئی جاتی ہے اور بہار کی فصل جنوری میں بوئی جاتی ہے۔ لیکن عام طور پر آلو کی کاشت کیلئے ، بیج بہت مفید ہوتا ہے۔ آلو کی بجائی عموماً دوپہر کے بعد کی جاتی ہے۔ بچھیتی فصل بونے کی صورت میں فصل کو کہر سے نقصان پہنچنے کا احتمال ہوتا ہے۔

6- طریقہ کاشت

یہ جڑ اور تنے کے ذریعے کاشت ہونے والی سبزی ہے۔ اس کے لئے ایک میٹر کے فاصلے پر 15 سے 20 سینٹی میٹر اونچی وٹیں بنائی جاتی ہیں۔ بیج کا درمیانی فاصلہ 20 سے 25 سینٹی میٹر رکھا جاتا ہے۔ بیج زمین کے اندر 5 سینٹی میٹر سے زیادہ گہرا نہیں ڈالنا چاہیے۔ بیج کو بونے سے پہلے اس کے ڈھیر پر پسی ہوئی گندھک چھڑک کر انہیں لت پت کرلینا چاہیے۔ ایسا کرنے سے کیڑے مکوڑے بیج کو نقصان نہیں پہنچا سکتے۔ اب آلو بھی بڑے بڑے پیدا ہوتے ہیں۔ چھوٹے آلو ثابت ہی بوئے جاتے ہیں لیکن بڑے آلو کاٹ کر ٹکڑوں کی صورت میں بوئے جاتے ہیں۔ ہر ٹکڑے پر دو تین آنکھیں موجود ہونی چاہیں۔ اس کے علاوہ جب آلو کی آنکھیں پھوٹ آئیں تب انہیں بونا چاہیے۔ گوڈی کرکے بیج پر مٹی چڑھا دیں تاکہ آلو ننگے نہ رہیں ورنہ آلو چھوٹا رہ جائیگا اور اس کا رنگ بھی سبزی مائل ہو جائیگا۔

جب فصل 15 سے 24 سینٹی میٹر اونچائی تک پہنچ جائے تو پودوں کے ارد گرد مٹی چڑھا دی جاتی ہے۔ جب کلیاں نکلتی ہیں

تو مزید مٹی پودوں کے ارد گرد چڑھادی جاتی ہے۔

7- گوڈی اور نلائی

آلو کے بیج 4 تا 6 ہفتوں میں پھوٹ نکلتے ہیں۔ پہلی گوڈی ایک مہینے کے بعد کر کے جڑی بوٹیاں نکال دینی چاہئیں۔ جب پودے بڑھ کر 10 سے 12 سینٹی میٹر لمبے ہو جائیں تو مٹی کو اچھی طرح بھربھرا کر کے مینڈیں بنا دینی چاہئیں۔ دوسری آبپاشی کے بعد جب زمین میں وتر آجائے تو گوڈی کرنی چاہیے اور مٹی بھی کھیلیوں پر چڑھادینی چاہیے۔ کھیلیوں پر مٹی چڑھانے میں دیر نہیں کرنی چاہیے کیونکہ اگر پودے مناسب حد سے بڑے ہو جائیں تو مٹی چڑھاتے وقت ان کی جڑوں کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔

8- کھادوں کا استعمال

آلو کیلئے گوبر کی کھاد اور دیگر کوڑاکرکٹ جتنا بھی میسر آسکے استعمال کرنا چاہیے۔ اس کے علاوہ نائٹروجن والی کھادیں استعمال کرنے سے بڑا فائدہ ہوتا ہے۔

آلو کی فصل کو پوٹاشیم کی بہت ضرورت ہوتی ہے۔ میدانی علاقوں کی نسبت پہاڑی علاقوں میں کھاد کی کم مقدار میں ضرورت پڑتی ہے۔

جب آلو اُگ آئیں تو کھاد کی نصف مقدار پہلی مرتبہ مٹی چڑھاتے وقت نالیوں میں بکھیر کر مٹی چڑھادی جاتی ہے۔ باقی نصف کھاد دوسری مرتبہ مٹی چڑھاتے وقت ڈال دی جاتی ہے۔ مگر یہ احتیاط رکھنی چاہیے کہ کھاد پودوں پر براہ راست نہ پڑے کیونکہ کھاد کی حدت سے پودے جل جاتے ہیں۔

9- آبپاشی

جہاں بارشیں مناسب ہوتی ہیں وہاں آبپاشی کی بہت کم ضرورت پڑتی ہے۔ بلکہ بارش کا زائد پانی بعض حالتوں میں نکالنا پڑتا ہے۔ دوپہر کو آلو کی بجائی کرنے کے بعد اگلے روز صبح کو پانی دیا جاتا ہے۔ جب شگوفے نکلنے شروع ہوں اور پتے زرد

پڑنے لگیں تو پانی کم کر دیا جاتا ہے۔ پانی کھیلوں پر نہیں چڑھنا چاہیے۔ ورنہ زمین سخت ہو جائے گی اور آلوؤں کی نشوونما متاثر ہو کر پیداواری صلاحیت میں کمی آجائے گی۔ موسم بہار میں فصل پکنے سے ایک ہفتہ پیشتر اور موسم خزاں میں فصل پکنے سے ڈیڑھ ہفتہ پیشتر آبپاشی بند کر دینی چاہیے۔

10- برداشت

آلو کی برداشت کرنے سے پہلے بیلیں کاٹ دی جائیں۔ یہ وتر زمین سے اکھاڑنے چاہئیں۔ ستمبر اکتوبر میں موسم خزاں کی فصل برداشت کے قابل ہو جاتی ہے۔ جبکہ موسم بہار کی فصل آخر اپریل اور شروع مئی میں برداشت کے قابل ہوتی ہے۔ عام طور پر ساڑھے تین ماہ کے اندر فصل برداشت کے قابل ہو جاتی ہے۔

11- پیداوار

فصل خزاں کی پیداوار 150 تا 250 من فی ایکڑ ہوتی ہے۔ موسم بہار کی فصل کسی قدر کم پیداوار دیتی ہے۔ اس سے 80 تا 150 من فی ایکڑ آلو حاصل ہوتا ہے۔

ٹماٹر کی کاشت

(Cultivation of Tomato)

1- مناسب زمین کا انتخاب

ٹماٹر کو کئی قسم کی زمینوں میں بویا جا سکتا ہے مگر اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لئے میرا زمین بہتر ہے۔ چکنی زمین ٹماٹر کے لئے موزوں نہیں۔ جس زمین میں ہوا کا گزر اور پانی کے نکاس کا بندوبست خاطر خواہ ہو نہایت موزوں ہوتی ہے۔ زمین کی سطح کے نیچے سخت تہہ نہیں ہونی چاہیے۔

2- زمین کی تیاری

منتخب شدہ زمین کو ایک دفعہ مٹی پلٹنے والا ہل چلا کر سہاگہ پھیر دینا چاہیے تاکہ مٹی خوب نرم اور بھربھری ہو جائے۔ ایک دو دفعہ کلٹی ویٹر چلا کر گھاس اور جڑی بوٹیاں تلف کر دینی چاہیں پھر سہاگہ پھیر کر زمین کو خوب ہموار کر دینا چاہیے۔ تھور اور سیم زدہ زمین میں ٹماٹر کی فصل کامیاب نہیں ہوتی۔

3- ترقی دادہ اقسام

ٹی 10	بریک آف ڈے	روما
ریڈ جپ	فیصل آباد نمبر1	ٹاٹا
منی میکر	گولا پشاور	مار گلوب

4- شرح بیج

ٹماٹر کے بیج 120 سے 125 گرام فی ایکڑ کے مطابق استعمال کیے جاتے ہیں۔

5- وقت کاشت

ٹماٹر موسم گرما اور موسم سرما دونوں میں کاشت کیا جاتا ہے۔ لیکن ان علاقوں میں جہاں کورا زیادہ ہو اس کی کاشت موسم گرما میں کی جاتی ہے۔ پہاڑی علاقوں میں ٹماٹر کی کاشت وسط مارچ میں کی جاتی ہے۔ میدانی علاقوں میں موسم گرما کی فصل کیلئے بیج وسط اکتوبر سے وسط نومبر تک بویا جاتا ہے۔ اور پودے ماہ فروری میں کھیت میں تبدیل کر دیئے جاتے ہیں۔ سردیوں والی فصل کو میدانی علاقوں میں وسط اگست سے اکتوبر تک بوتے ہیں۔

6- طریقہ کاشت

جن علاقوں میں کورا پڑتا ہے وہاں سرکنڈے کا سایہ کر کے پودوں کو کورے سے بچایا جائے۔ کیونکہ کورا اور سردی ٹماٹر کو

نقصان پہنچاتی ہے۔ جب پودے تقریباً 10 سے 15 سینٹی میٹر لمبے ہو جائیں تو انہیں کھیتوں میں تبدیل کر دیں۔ پود کی تبدیلی اکتوبر نومبر میں کی جاتی ہے۔ پود کی منتقلی کیلئے مستقل کھیت میں ایک میٹر کے فاصلے پر 25 سینٹی میٹر اونچی شرقاً غرباً ونیں بنائیں اور پودوں کا درمیانی فاصلہ تقریباً 30 سینٹی میٹر رکھیں۔ لمبی اقسام کے پودوں کے لئے چھڑیوں کا سہارا بھی مہیا کیا جاتا ہے۔

7- گوڈی اور تلائی

مثل مشہور ہے "جتنی گوڈی اتنی ڈوڈی"۔ اس لئے گوڈی کرنا فصل کیلئے بہت ضروری ہے۔ زمین کی سطح نرم اور بھربھری ہو جاتی ہے۔ اس سے پودے کی جڑیں پھیل کر خوب نشوونما پاتی ہیں۔ ٹماٹر کی فصل کیلئے چھدرائی کا عمل دوسری سبزیوں کی طرح بہت ضروری ہے۔ پودوں کا درمیانی فاصلہ 5 سے 7 سینٹی میٹر رکھ کر غیر ضروری پودوں کو نکال باہر پھینکنا چاہیے۔ گوڈی کے دوران پودوں کے ارد گرد مٹی چڑھا دینی چاہیے۔

8- کھادوں کا استعمال

تیار شدہ قدرتی کھاد تقریباً 20 گڈے فی ایکڑ زمین کی تیاری کے دوران بجائی سے تقریباً 6 ہفتے پیشتر ڈال کر اچھی طرح کھیت میں ملا دیں۔

بجائی کے وقت کیمیائی کھادوں کی مقدار: 4 بوری سپر فاسفیٹ + 2 بوری پوٹاشیم سلفیٹ

بجائی کے بعد کیمیائی کھادوں کی مقدار: 2 بوری یوریا

مذکورہ کیمیائی کھاد دو قسطوں میں ڈالیں۔ اس سے پودوں کی بڑھوتری بہتر ہوتی ہے۔

9- آبپاشی

یہ پنیری کے ذریعے کاشت ہونے والی سبزی ہے۔

بیج بونے کے فوراً بعد پانی دیں۔ مرطوب علاقوں میں ٹماٹر کے لئے آبپاشی اتنی ضروری نہیں لیکن خشک علاقوں میں آبپاشی

کے بغیر فصل کا کامیاب ہونا ناممکن ہے۔

پانی کے نکاس کا معقول بندوبست ہونا چاہیے کیونکہ پودے کی جڑیں پانی میں زیادہ دیر رہنے سے گلنا شروع ہو جاتی ہیں۔ گرم موسم میں ہر دس بارہ دن کے بعد آبپاشی ضروری ہے۔ سردیوں میں کبھی کبھی پانی دینا چاہیے اگر پانی زیادہ دیں گے تو شاخیں زیادہ بڑھیں گی مگر پھول مرجھا کر گر پڑیں گے۔ پودے کو کورے سے محفوظ رکھنے کے لئے پانی دیا جاتا ہے۔

10- برداشت

ٹماٹر کی جس فصل کی پنیری نومبر دسمبر میں کاشت کی جائے اور پنیری کی مستقل کھیت میں منتقلی فروری مارچ میں ہو ان اقسام کی برداشت مئی جون میں ہوتی ہے۔

ٹماٹر کی جن اقسام کی پنیری جولائی اگست میں کاشت کی جائے اور پنیری کی مستقل کھیت میں منتقلی اگست ستمبر میں ہو ان اقسام کی برداشت نومبر سے مارچ تک جاری رہتی ہے۔

11- پیداوار

ٹماٹر 200 سے 300 من فی ایکڑ پیداوار دیتے ہیں۔

(VI) پیاز کی کاشت

(Cultivation of Onion)

1- مناسب زمین کا انتخاب

پیاز تقریباً ہر قسم کی زمین میں کاشت ہو سکتا ہے۔ مگر اس کے لئے میرا زمین بہت موزوں ہوتی ہے۔ ریتلی زمین جس میں کافی کھاد موجود ہو بہت اچھی پیداوار دیتی ہے۔ زمین کا انتخاب کرتے وقت پانی کے نکاس کا خیال ضرور رکھنا چاہیے۔

2-زمین کی تیاری

کاشت سے ڈیڑھ ماہ پہلے زمین پر ہل چلا کر سہاگہ پھیردیں تاکہ زمین ہموار ہو جائے۔ پھر گوبر کی گلی سڑی کھاد ڈال کر گہرا ہل چلائیں۔ آبپاشی کے بعد وتر آنے پر دو تین مرتبہ ہل چلائیں اور سہاگہ پھیردیں۔

3- ترقی دادہ اقسام

کراچی سرخ	دیسی سفید
ارلی گرانو	گبنرا نمبر6

4- شرح بیج

پیاز کی کاشت کیلئے 3 سے 4 کلوگرام بیج فی ایکڑ درکار ہوتا ہے۔

5-وقت کاشت

میدانی علاقوں میں پیاز کا بیج وسط اکتوبر سے وسط نومبر تک اور پہاڑی علاقوں میں شروع مارچ سے آخر مئی تک کاشت کیا جاتا ہے۔ پیاز کی کاشت کے وقت موسم معتدل ہونا چاہیے۔ سرد اور مرطوب آب و ہوا پیاز کی کاشت کے وقت بہت مفید ہوتی ہے۔

6۔ طریقہ کاشت

پیاز جڑ اور تنے کے ذریعے کاشت ہونے والی سبزی ہے۔

پہلے پیاز کی پنیری تیار کی جاتی ہے بیج کو ریت میں ملا کر تیار شدہ کیاری میں چھڑک دیا جاتا ہے۔ جب پودے تقریباً 10 سے 15 سینٹی میٹر لمبا ہو جائیں تو انہیں کھیتوں میں چھوٹے چھوٹے کیارے بنا کر منتقل کر دیا جاتا ہے۔ پنیری اکھاڑتے وقت جڑوں کو نقصان نہیں پہنچنا چاہیے۔ نیز پنیری اکھاڑنے کے دوسرے دن کھیت میں منتقل کرنی چاہیے۔ پودوں کا درمیانی

فاصلہ تقریباً 10 سینٹی میٹر رکھا جاتا ہے۔ جب پودے ذرا بڑے ہو جائیں تو ان کی جڑوں کے اوپر مٹی چڑھا دیں۔ مٹی آہستہ چڑھائی جائے ورنہ چھوٹے پودے زخمی ہو کر گل جاتے ہیں۔ پنجاب میں پودکی مستقل کھیت میں منتقلی عام طور پر ماہ جنوری میں کی جاتی ہے۔

7- گوڈی اور غلائی

آبپاشیوں کے بعد کھیت میں گوڈی کریں تا کہ گھاس اور جڑی بوٹیاں تلف ہو جائیں۔ جتنی زیادہ گوڈی کی جائیگی پیاز اتنا ہی زیادہ موٹا ہوگا پہلی گوڈی گانٹھ لگنے کے 30 یا 35 دن کے بعد اور دوسری گوڈی مزید ڈیڑھ دو ماہ بعد کرنی چاہیے۔ اس گوڈی کے ساتھ ہی پودوں کو مٹی چڑھا دیں۔

8- کھادوں کا استعمال

قدرتی کھاد کے تقریباً 20 گڈے فی ایکڑ کے حساب سے زمین کی تیاری کے دوران بجائی سے تقریباً 6 ہفتے پیشتر ڈال کر اچھی طرح مٹی میں ملا دیں۔ کاشت کے ایک ماہ بعد کھیت میں ایک بوری یوریا فی ایکڑ ڈال کر آبپاشی کریں۔ جب پیاز اگ آئے تو مزید ایک بوری یوریا یا امونیم سلفیٹ ڈال کر آبپاشی کریں۔

9- آبپاشی

پہلی آبپاشی پنیری کی تبدیلی کے فوراً بعد کرنی چاہیے۔بعد ازاں جب زمین خشک ہونے لگے تو آبپاشی کرنی چاہیے۔ 4 سے 5 دفعہ پانی دینے سے فصل اچھی پیداوار دیتی ہے تاہم پہلے ہفتہ وار اور پھر دو ہفتوں کے وقفہ کے بعد آبپاشی موزوں ہوتی ہے۔ کھیت میں پانی کھڑا رہنے سے پیاز کی جڑیں گلنا شروع ہو جاتی ہیں۔

10- برداشت

پیاز کے پکنے کے وقت موسم گرم خشک ہو تو اچھی قسم کا تخم پیدا ہوتا ہے۔ میدانی علاقوں میں مئی کے مہینے میں اکھاڑ لینا

چاہیے۔ ورنہ گرمی کی وجہ سے پیاز گلنا شروع ہو جاتا ہے۔ جب پیاز کی بھو کیں مرجھا کر زردی مائل رنگت اختیار کر لیں تو پیاز کو زمین سے نکال کر دو دن دھوپ میں رہنے دیں۔ پنجاب میں عام طور پر پیاز کی فصل مئی جون کے مہینوں میں برداشت کے قابل ہو جاتی ہے۔

11- پیداوار

120 سے 140 من پیاز فی ایکڑ پیدا ہوتا ہے۔ پیداواری صلاحیت کم و بیش ہوتی رہتی ہے۔ بیج کی بہتر قسم، فصل کی مناسب نگہداشت، بیماریوں اور کیڑے مکوڑوں سے بچاؤ سے 300 سے 400 کلوگرام فی ایکڑ پیاز کی پیداوار حاصل کی جاسکتی ہے۔

(VII) کریلے کی کاشت

(Cultivation of Bitter Gourd Karela)

1- مناسب زمین کا انتخاب

ہلکی زمین میں کریلے کی پیداوار خوب ہوتی ہے۔ میرا زمین جس میں پانی کے نکاس کا بندوبست ہو نہایت موزوں سمجھی جاتی ہے۔

2- زمین کی تیاری

کریلے نرم بھربھری اور کافی کھاد ملی زمین میں کاشت کیے جاتے ہیں۔ بوائی سے تقریباً ایک ماہ پہلے گوبر کی گلی سڑی کھاد کھیت میں ڈال کر اچھی طرح راؤنی کر دیں۔ جب کھاد مٹی میں مل جائے تو کھیت میں آبپاشی کریں۔ وتر آنے پر ایک بار مٹی پلٹنے والا ہل چلائیں۔ سہاگہ پھیر کر ایک دو بار کلٹیویٹر چلائیں۔ زمین کی آخری تیاری کے وقت کیمیائی کھاد ڈال کر کھیت میں گہرا ہل چلائیں اور سہاگہ پھیریں تاکہ زمین خوب نرم، بھربھری اور ہموار ہو جائے۔

3-ترقی دادہ اقسام

اٹک پاکستانی　　　　　　　　　　سپیشل لانگ گرین

4-شرح بیج

ایک ایکڑ رقبہ کیلئے $3\frac{1}{2}$ سے 4 کلوگرام بیج درکار ہوتا ہے۔

5-وقت کاشت

میدانی علاقوں میں اسے وسط مارچ سے آخر اپریل کاشت کیا جاتا ہے۔ بیجھینی فصل کے لئے وسط جون سے آخر جولائی تک اس کا بیج بویا جاتا ہے۔ پہاڑی علاقوں میں اپریل سے جولائی تک کاشت ہوتا ہے۔

6-طریقہ کاشت

کریلے کا بیج کیاریوں میں تقریباً 5 سینٹی میٹر گہرائی میں بونا چاہیے۔
یہ $1\frac{1}{2}$ میٹر چوڑی بٹریوں کے دونوں طرف کاشت کیا جاتا ہے۔ بیجوں کو سرکی بھل اور پتوں کی گلی سڑی کھاد سے ڈھانپ دیں فوارہ سے آبپاشی کریں۔ ہلکا سا پانی صبح وشام دیں، لیکن خیال رہے کہ زمین پر وتر رہے مگر گارانہ بنے۔
لمبی اقسام کو سہارے کی ضرورت ہوتی ہے جب پودے تقریباً 15 سینٹی میٹر ہو جائیں تو انہیں شیشم کی شنیوں پر چڑھا دینا چاہیے۔

7-گوڈی اور تلائی

گوڈی کے دوران چھدرائی کے عمل پر خصوصاً توجہ دینی چاہیے۔ شروع ہی میں فصل کو جڑی بوٹیوں سے پاک رکھنے کیلئے دو تین دفعہ گوڈی کرنی چاہیے۔ نیز جب بیلیں چڑھنی شروع ہو جائیں اس دوران کھیت میں گوڈی اور تلائی کر کے گھاس اور جڑی بوٹیوں کو تلف کر دینا چاہیے۔

8- کھادوں کا استعمال

قدرتی کھاد کے تقریباً 20 سے 25 گڈے فی ایکڑ زمین کی تیاری کے دوران بجائی سے تقریباً 6 ہفتے پیشتر ڈال کر اچھی طرح مٹی میں ملا دیں۔

بجائی کے وقت کیمیائی کھادوں کی مقدار: 4 بوری پوٹاشیم سلفیٹ + 2 بوری پوٹاشیم سلفیٹ + ایک بوری یوریا

بجائی کے بعد کیمیائی کھادوں کی مقدار: ایک بوری یوریا

مذکورہ کھاد دو قسطوں میں ڈالیں۔ اس سے بہتر پیداوار حاصل ہوتی ہے۔

9- آبپاشی

پہلی آبپاشی ایک مہینہ کے بعد کریں۔ اگیتی فصل کو پانی کی کافی ضرورت ہوتی ہے۔ اسے ہر چار پانچ دن کے بعد پانی دینا چاہیے۔ بجھیتی فصل کو بارانی علاقے میں برسات کا پانی کافی ہوتا ہے۔ اس لئے یہ فصل بغیر آبپاشی کے بھی کاشت کی جاسکتی ہے۔ کریلے کے پودوں کی جڑوں میں زیادہ پانی موجود نہیں ہونا چاہیے لہٰذا آبپاشی مناسب طریقے سے کرنی چاہیے۔

10- برداشت

جب فصل برداشت کے قابل ہو جائے تو کریلے توڑنے میں دیر نہیں کرنی چاہیے۔ کچے اور نرم کریلے کھانے کے لئے زیادہ استعمال کئے جاتے ہیں۔ جب کریلے کے بیج سخت ہونے لگیں اور ان کا رنگ نارنگی مائل سرخ ہو جائے تو وہ کھانے کیلئے پسند نہیں کئے جاتے ہیں۔ اس لئے کچے کریلے ہر دوسرے تیسرے دن توڑتے رہیں۔

اگیتی فصل جو فروری سے اپریل تک کاشت کی جاتی ہے وہ جون سے ستمبر تک برداشت کے قابل ہوتی ہے۔

کریلے کی بجھیتی فصل جو جون جولائی میں کاشت کی جاتی ہے وہ اگست سے اکتوبر تک برداشت کی جاتی ہے۔

11-پیداوار

کریلے کی اوسط پیداوار 165 من فی ایکڑ ہے۔

(VIII)ٹینڈے کی کاشت

(Cultivation of Tinde)

1-مناسب زمین کا انتخاب

بھل والی اور ریتلی میرا زمین ٹینڈے کی کاشت کیلئے بہت موزوں ہے۔ بجھیتی فصل نو بارانی علاقوں میں کاشت کی جاتی ہے۔ سخت زمین میں ٹینڈے کی کاشت مشکل ہوتی ہے۔

2-زمین کی تیاری

بوائی سے ایک ماہ پہلے گوبر کی کھاد ڈال کر اچھی طرح بکھیر دیں اور راونی کر دیں۔ کھیت میں گہرے ہل چلا کر سہاگہ پھیر لیں جب کھاد مٹی میں اچھی طرح مل جائے تو کھیت میں آبپاشی کر دیں۔ ایک بار مٹی پلٹنے والا ہل چلائیں اور سہاگہ پھیر کر آبپاشی کریں۔

وتر آنے پر کھیت کو پانی دینے کیلئے کھیت میں تیس تیس سینٹی میٹر کے فاصلے پر مینڈیں بنائیں۔

3-ترقی دادہ اقسام

سفید ٹینڈہ	ڈارک گرین
گرینش وائیٹ	

4. شرح بیج

ایک ایکڑ کیلئے تقریباً 3 کلوگرام بیج کافی ہوتا ہے۔

5۔وقت کاشت

ٹینڈے کی کاشت کیلئے خشک گرم موسم موزوں ہے اگیتی فصل وسط فروری میں بوئی جاتی ہے اور بجھیتی فصل وسط جون میں کاشت کی جاتی ہے۔

6۔طریقہ کاشت

ٹینڈے کے بیج کو بونے سے پہلے 24 گھنٹوں کے لئے پانی کے اندر بھگو لینا چاہیے اس سے فصل اچھی ہوتی ہے۔ اگیتی فصل کے لئے ٹینڈے کا بیج سوا میٹر سے ڈیڑھ میٹر چوڑے کیاروں پر بویا جاتا ہے۔ ان کیاروں کے درمیان تقریباً 30 سینٹی میٹر پانی کی نالی ہوتی ہے۔ کیاروں کے کناروں پر ایک ایک میٹر کے فاصلے پر بیج بونا چاہیے اور فوراً" آبپاشی کردیں۔ بیج درجہ حرارت کے لحاظ سے ایک یا دو ہفتے میں اُگ آتا ہے۔ جب پودے 8 سے 10 سینٹی میٹر لمبے ہو جائیں تو ایک تندرست پودہ چھوڑ کر باقی اکھاڑ دیں۔ کیونکہ بہت گنجان کھیتی میں پھل کی پیداوار کم ہو جاتی ہے۔ بارانی کاشت میں بیج نالی کے ذریعہ بویا جاتا ہے۔ اس طریقہ سے بیج بو کر اوپر سہاگہ نہیں پھیرنا چاہیے۔

7۔ گوڈی اور تلائی

فصل اُگنے کے ساتھ جڑی بوٹیاں اُگ آتی ہیں۔

ٹینڈے کے کھیت کی گوڈی کم از کم چار بار کر کے گھاس اور دوسری جڑی بوٹیوں کو تلف کر دینا چاہیے۔ جب پودے 4 سے 6 سینٹی میٹر اونچے ہو جائیں تو پودوں کے درمیان ٹینڈے کی اقسام کو مدنظر رکھتے ہوئے چھدرائی کریں اور فالتو پودے نکال باہر پھینکیں۔ اس سے جڑیں اچھی اور ہری بنیں گی۔ نتیجتہً فصل خوب ہوگی۔

8- کھادوں کا استعمال

تیار شدہ قدرتی کھاد کی اوسطاً" مقدار 20 سے 25 گڈے فی ایکڑ ہے۔ زمین کی تیاری کے دوران بجائی سے تقریباً 6 ہفتے پیشتر ڈال کر اچھی طرح مٹی میں ملادیں۔

بجائی کے وقت کیمیائی کھاد کی مقدار: 4 بوری سپر فاسفیٹ + 2 بوری پوٹاشیم سلفیٹ + ایک بوری یوریا۔

بجائی کے بعد کیمیائی کھاد کی مقدار: ایک بوری یوریا + 2 بوری امونیم سلفیٹ

9- آبپاشی

اگیتی فصل کے لئے پانی کی کافی ضرورت ہوتی ہے۔ وتر والی زمین میں بیج بونے کے بعد جب پودے 5 سینٹی میٹر کے ہو جائیں تب پانی دینا چاہیے۔

خشک موسم میں ہر چار پانچ دن کے بعد پانی دینا چاہیے۔ عام طور پر ہفتہ میں ایک بار پانی دینا کافی ہوتا ہے۔ برسات ہونے پر آبپاشی کا وقفہ بڑھایا جاسکتا ہے۔

10- برداشت

بیج بونے کے عموماً ڈیڑھ ماہ بعد پھل لگنے شروع ہو جاتے ہیں۔ ہر بیل میں پہلے دو دو پھل آتے ہیں یہ پھل توڑ کر پھینک دیں ٹینڈہ نرم اور مناسب سائز کا ہو جائے تو توڑ لیں۔ جونہی فصل برداشت کے قابل ہو جائے تو اسے اتارنے میں دیر نہیں کرنی چاہیے۔

برداشت ہر تیسرے روز کی جاتی ہے۔ فصل ماہ مارچ سے جولائی تک پھل دیتی ہے۔

11- پیداوار

ایک ایکڑ زمین میں اوسطاً" 130 من ٹینڈے پیدا ہوتے ہیں۔

(IX) بند گوبھی کی کاشت

(Cultivation of Cabbage)

1- مناسب زمین کا انتخاب

بند گوبھی ہلکی اور بھاری میرا قسم کی زمین میں کاشت کی جا سکتی ہے۔ بھاری زمین بند گوبھی کیلئے بہت موزوں رہتی ہے۔ تیزابی زمینوں کی نسبت ہلکی کلر والی زمین بہتر ہوتی ہے۔ گوبھی ایک ایسی فصل ہے جسے خوراک کی بھی بہت ضرورت ہوتی ہے۔

2- زمین کی تیاری

اس کی کاشت کیلئے زمین نرم ہونی چاہیے۔ پانچ چھ بار، تین چار دنوں کے وقفہ کے بعد تقریباً 22 سینٹی میٹر گہرا ہل چلانا چاہیے۔ کیونکہ گہرا ہل چلانے سے اسکی جڑیں موٹی اور لمبی ہوتی ہیں۔ جس کے نتیجے میں پھل کا سائز بھی بڑھ جاتا ہے۔ زمین کو کھاد ڈال کر بھربھری بنا لینا چاہیے۔ کھیت میں تقریباً 30 سینٹی میٹر چوڑی اور 30 سینٹی میٹر کے قریب گہری مینڈیں بنالیں جن کا درمیانی فاصلہ 30 سینٹی میٹر سے زیادہ نہ ہو۔

3- ترقی دادہ اقسام

اگیتی قسم میں گولڈن ایکر بہت مشہور ہے۔ جبکہ بچھیتی قسم کیلئے کوپن ہیگن موزوں ترین سمجھی جاتی ہے۔ دیگر ترقی دادہ اقسام مندرجہ ذیل ہیں۔

1- ڈرم ہیڈ

2- گولڈن ایکر

4- شرح بیج

آدھ کلوگرام بیج فی ایکڑ کے لئے پود اگانے کیلئے کافی ہوتا ہے۔

5-وقت کاشت

اگیتی پود ماہ جون میں لگائیں۔ اور شروع اگست میں اسے اکھاڑ کر مستقل کھیت میں لگا دیں۔ پچھیتی قسم کی پود ماہ نومبر میں کیاری کے اندر لگائیں اور جب تیار ہو جائے تو اسے جنوری کے مہینہ میں مستقل کھیت میں لگا دیں۔ گوبھی کی کاشت کے لئے ٹھنڈی اور مرطوب آب وہوا بہت موزوں ہوتی ہے۔

6- طریقہ کاشت

گوبھی پنیری کے ذریعے کاشت ہونے والی سبزی ہے۔

پود لگانے کیلئے جگہ سایہ دار ہونی چاہیے۔ بیج ڈال کر ان کو ڈھانپنے کیلئے ریت یا مٹی جس میں گوبر یا پتوں کی گلی سڑی کھاد ملی ہو ڈال دینی چاہیے۔ بعد ازاں فوارے سے کم سے کم پانی دینا چاہیے۔ پود تیار ہونے پر اسے جڑ سمیت اکھاڑ کر مستقل کھیت میں منتقل کر دیا جاتا ہے۔ تقریباً 3 سے 4 ہفتے کے بعد پودوں کو منتقل کر دیا جاتا ہے۔ درمیانی اور پچھیتی فصلوں کیلئے 6 سے 7 ہفتے کے پودے کھیت میں تبدیل کرنا مناسب ہوتا ہے۔ پود کی مستقل کھیت میں منتقلی عموماً ستمبر سے نومبر کے مہینوں میں کی جاتی ہے۔ پودے کھیت میں تقریباً ایک میٹر چوڑی قطاروں میں آدھے میٹر کے فاصلے پر لگائے جاتے ہیں۔ ایک کنال زمین کے اندر 5000 پودے لگائے جا سکتے ہیں۔

گوڈی اور تلائی

جب پود اگ آئے تو اس کھیت میں ایک بار گوڈی اور دو بار تلائی کر دیں۔

آبپاشی کے بعد جب زمین میں وتر آجائے تو تلائی کرنی چاہیے۔ اس وقت پودوں کے ساتھ ہلکی مٹی بھی چڑھا دینی چاہیے۔ اس سے جڑ موٹی اور مضبوط بن کر پودا بہت جلد نشوونما پاتا ہے۔ پودوں کی نشوونما کیلئے تین چار بار گوڈی کر کے بہتر پیداوار حاصل کی جا سکتی ہے۔

8- کھادوں کا استعمال

بند گوبھی کو کھاد کی بہت ضرورت ہوتی ہے۔ درختوں کے گلے سڑے پتے بطور کھاد استعمال کئے جا سکتے ہیں۔ کھیت میں 40 سے 70 گڈے فی ایکڑ گوبر کی کھاد ڈالی جاتی ہے۔ کھیت کے اندر ڈالی گئی کھاد سطح زمین سے 10 سینٹی میٹر سے زیادہ گہری نہیں ہونی چاہیے۔ فصل میں پھول آتے وقت ایک بوری فی ایکڑ امونیم سلفیٹ ڈالی جاتی ہے۔ مصنوعی کھاد کے استعمال سے پیداوار تین گنا بڑھ جاتی ہے۔

9- آبپاشی

بند گوبھی کو ہر دو ہفتے کے بعد پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ مگر کاشت کے دوسرے دن ہلکا ہلکا پانی دینا بہت ضروری ہوتا ہے۔ پھول اترنے پر پانی بارھویں پندرھویں روز دینا چاہیے۔ لیکن اس بات کا خیال رکھیں کہ گوبھی کے کھیت میں پانی دوپہر کو کبھی نہ دیں۔ کیونکہ سورج کی حرارت سے پانی گرم ہو کر پودوں کو خراب کر دیتا ہے۔

10- برداشت

جب گوبھی برداشت کے قابل ہوتی ہے تو اس کے پودے تقریباً 30 سینٹی میٹر اونچے ہو جاتے ہیں۔ اوپر کے حصے میں پتوں کے درمیان پھول نکل آتا ہے۔ یہ پھول عام طور پر دو تین کلوگرام وزنی ہوتے ہیں۔ میدانی فصل دسمبر سے اپریل تک پیداوار دیتی ہے۔

11- پیداوار

گوبھی کی اوسط پیداوار 200 من فی ایکڑ ہوتی ہے۔

(X) مٹر کی کاشت

(Cultivation of Pea)

1- مناسب زمین کا انتخاب

مٹر کی کاشت مختلف قسم کی زمینوں پر کی جاتی ہے۔ ہلکی زمینوں پر اگیتی فصل حاصل ہوتی ہے۔ مگر زیادہ پیداوار کے لئے بھاری زمین بہتر ہوتی ہے۔ زمین ایسی منتخب کرنی چاہیے جس میں پانی کا نکاس بہتر ہو۔

2- زمین کی تیاری

مٹر کو تمام سبزیوں کی طرح کھیت کو اچھی طرح ہل چلا کر تیار کرنا چاہیے۔ بجائی سے ایک ماہ پیشتر زمین میں کھاد ڈال کر تقریباً 40 سینٹی میٹر گہرا ہل چلائیں۔ اس کے بعد دو دفعہ ڈسک ہیرو چلا کر زمین خوب ہموار کر لیں۔ اگر ڈسک ہیرو میسر نہ ہو تو چار پانچ دفعہ عام ہل چلائیں اور سہاگہ پھیر لیں۔

3- ترقی دادہ اقسام

ایف سی-3954	ایچ 57	گرین فیسٹ
ٹو میٹیکس	امریکن ونڈر	میٹیور
پی ایف 400		

4- شرح بیج

16 سے 20 کلوگرام بیج ایک ایکڑ کیلئے کافی ہوتا ہے۔

اگیتی فصل کیلئے 25 سے 30 کلوگرام فی ایکڑ اور پچھیتی فصل کیلئے 16 سے 20 کلوگرام فی ایکڑ بیج کی سفارش کی گئی ہے۔

5-وقت کاشت

میدانی علاقوں میں مٹر کی کاشت وسط ستمبر سے شروع اکتوبر تک کی جاتی ہے۔ مگر اگیتی اقسام وسط اگست ہی میں کاشت کر دی جاتی ہیں۔ پچھیتی اقسام کو آخر اکتوبر سے شروع نومبر تک کاشت کیا جاتا ہے۔

6- طریقہ کاشت

یہ بیج کے ذریعے کاشت ہونے والی سبزی ہے۔

کاشت سے پہلے تمام کھیت کو تقریباً دس دس مرلہ کے ٹکڑوں میں تقسیم کر لینا چاہیے۔ مٹر ڈیڑھ سے دو میٹر چوڑی پٹٹریوں پر بویا جاتا ہے۔ جن کے درمیان پانی دینے کی نالیاں ہوتی ہیں۔ بیج پٹٹریوں کے دونوں کناروں پر تقریباً 3 سینٹی میٹر گہرا بویا جاتا ہے۔ بیج بونے سے پہلے اس میں دو حصے مٹی یا ریت ملا کر بذریعہ کیرا بویا جانا چاہیے۔ بیج گھنا نہ بوئیں اور بعد میں ہلکی مٹی سے ڈھانپ دیں جب پودے 15 سینٹی میٹر کے ہو جائیں تو انہیں کسی لکڑی سے سہارا دیا جاتا ہے۔ پودوں کا درمیانی فاصلہ 5 سینٹی میٹر رکھا جاتا ہے۔

پودوں کو پانی کی نالی سے دور رکھنا چاہیے اور گاہے بگاہے بیلوں کو کیاریوں پر کرتے رہنا چاہیے۔

7- گوڈی اور تلائی

فصل اگنے کے ساتھ ہی جڑی بوٹیاں اگ آتی ہیں۔ فصل کو جڑی بوٹیوں سے پاک کرنے کیلئے دو تین بار گوڈی کریں۔ جب پودے اپنی اقسام کے لحاظ سے تقریباً 5 یا 6 سینٹی میٹر اونچے ہو جائیں تو انکی مناسب فاصلہ مد نظر رکھتے چھدرائی کریں اور فالتو پودے نکال دیں۔ اس سے باقی پودوں کی جڑیں مضبوط اور فصل خوب ہوگی۔

8- کھادوں کا استعمال

تیار شدہ قدرتی کھاد کے تقریباً 20 سے 25 گڈے فی ایکڑ زمین کی تیاری کے دوران بجائی سے تقریباً 7 ہفتے پیشتر ڈال کر

اچھی طرح مٹی میں ملادیں۔

بجائی کے وقت کیمیائی کھادوں کی مقدار: 4 بوری سپر فاسفیٹ + آدھی بوری یوریا + دو بوری پوٹاشیم سلفیٹ۔

9- آبپاشی

بیج بونے کے بعد فوراً پانی دیں مگر یہ احتیاط ضروری ہے کہ پانی کناروں پر نہ چڑھے۔ بلکہ وتر ہی بیج تک پہنچنا چاہیے۔ مٹر کو عام سبزیوں کے مقابلے میں نسبتاً کم پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ مگر گرم موسم میں ہر دس پندرہ دن کے بعد آبپاشی کرنی پڑتی ہی۔ فصل کو سوکھا آجائے تو پیداوار اچھی نہیں ہوتی۔ خصوصاً فصل کے پھول لگنے پر آبپاشی ضرور کرنی چاہیے۔

10- برداشت

دیسی مٹر کی اعلیٰ اور زیادہ پیداوار دینے والی قسم ستمبر کے وسط تک تیار ہو جاتی ہے۔ مٹر کی کاشت عموماً نومبر دسمبر میں کی جاتی ہے۔

مٹر ڈیڑھ سے پونے دو ماہ تک برداشت کے قابل ہو جاتے ہیں۔

مٹر کی پھلیوں کو ہمیشہ ہاتھ سے توڑنا چاہیے۔ اور اس وقت توڑنا چاہیے جب پھلی بیجوں سے خوب بھر جائے اور مٹر کا رنگ ہلکا پڑنے والا ہو۔

11- پیداوار

مٹر کی دیسی اقسام تقریباً 30 تا 40 من اور انگریزی اقسام 80 تا 100 من فی ایکڑ پیداوار دیتی ہیں۔

سال بھر مہیا ہونے والی "تازہ" سبزیوں کا گوشوارہ

مہینے کا نام	سبزیاں
جنوری	مولی، شلغم، گاجر، آلو، پھول گوبھی، پالک، میتھی، سلاد، دھنیا
فروری	شلغم، گاجر، آلو، پھول گوبھی، پالک، میتھی، سلاد، مٹر، ٹماٹر، دھنیا
مارچ	مولی، گاجر، مٹر، ٹماٹر، پالک، پیاز سبز
اپریل	بھنڈی توری، چپن کدو، ٹماٹر، پیاز، لہسن
مئی	بھنڈی توری، چپن کدو، ٹماٹر، پیاز، لہسن، کریلا، ٹینڈا، مرچ
جون	بھنڈی توری، چپن کدو، کالی توری، پیاز، بینگن، کریلا، ٹینڈا، مرچ، گھیا کدو
جولائی	بھنڈی توری، چپن کدو، کالی توری، حلوہ کدو، بینگن، کریلا، ٹینڈا، مرچ، گھیا کدو
اگست	بھنڈی توری، مولی، کالی توری، گھیا کدو، بینگن، کریلا، مرچ
ستمبر	بھنڈی توری، کریلا، مولی، کالی توری، شلغم، بینگن، مرچ
اکتوبر	بھنڈی توری، کریلا، پالک، شلغم، مرچ
نومبر	بھنڈی توری، کریلا، پالک، شلغم، مرچ، میتھی، پھول گوبھی، دھنیا، سلاد
دسمبر	آلو، مٹر، گاجر، شلغم، میتھی، پالک، مرچ، سلاد

انشائیہ سوالات

1-(الف) متوازن غذا سے کیا مراد ہے؟

(ب) سبزیوں کا استعمال کیوں ضروری ہے؟

2-(الف) سبزیوں کو اگانے کیلئے کون کون سی باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہوتا ہے؟

(ب) شرح تخم سے کیا مراد ہے؟ چند سبزیوں کی شرح تخم بیان کیجئے

3-(الف) سبزیوں کو مینڈھوں پر کاشت کرنے سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟

(ب) سبزیوں کو کتنی بار آبپاشی کی ضرورت ہوتی ہے؟

-4 پنیری کیسے تیار کی جاتی ہے؟ پنیری کی تیاری اور منتقلی کے دوران کون کون سی احتیاطی تدابیر مد نظر رکھنی چاہیں؟

5- موسم سرما کی ایک سبزی کی کاشت پر مندرجہ ذیل عنوانات کے تحت روشنی ڈالیں:

(i) زمین کا انتخاب اور تیاری
(ii) وقت کاشت
(iii) ترقی دادہ اقسام
(iv) شرح تخم
(v) طریقہ کاشت
(vi) کھاد کا استعمال
(vii) آبپاشی
(viii) تلائی اور گوڈی
(ix) وقت کاشت
(x) فصل کو نقصان پہنچانے والے کیڑے اور ان کا تدارک

6- موسم گرما کی ایک سبزی کی کاشت پر مندرجہ ذیل کاشت پر مندرجہ ذیل عنوانات کے تحت روشنی ڈالیں۔

(i) زمین کا انتخاب اور تیاری
(ii) وقت کاشت
(vi) کھاد کا موزوں استعمال
(vii) آبپاشی

(iii) ترقی دادہ اقسام
(iv) شرح تخم
(v) طریقہ کاشت
(viii) تلائی اور گوڈی
(ix) وقت برداشت
(x) فصل کو نقصان پہنچانے والے کیڑوں کا تدارک

7- کریلا یا ٹینڈہ کی کاشت کا حال بونے سے برداشت تک تحریر کیجئے۔

معروضی سوالات

(I) مندرجہ ذیل بیانات کے بعد متبادل جوابات "A,B,C اور D" دیئے گئے ہیں جو بیان کو مکمل کرتے ہیں۔ مقررہ جگہ پر موزوں ترین جواب لکھیئے:

1- آلو کے پودوں کا درمیانی فاصلہ کتنے سینٹی میٹر رکھا جاتا ہے؟

(A) 2 سینٹی میٹر (B) 12 سینٹی میٹر

(C) 22 سینٹی میٹر (D) 32 سینٹی میٹر

2- ٹماٹر کی فی ایکڑ شرح بیج کیا ہے؟

(A) 20 گرام فی ایکڑ (B) 40 گرام فی ایکڑ

(C) 240 گرام فی ایکڑ (D) 420 گرام فی ایکڑ

پہاڑی علاقوں میں ٹینڈے کی کاشت کیلئے موزوں ترین مہینہ؟

(A) نومبر (B) دسمبر

(C) جنوری (D) فروری

4- ٹینڈے کی اگیتی فصل کب کاشت کی جاتی ہے؟

(A) مارچ (B) مئی جون

(C) جنوری فروری (D) جولائی اگست

5- میدانی علاقوں میں مٹر کی اگیتی اقسام کب بوئی جاتی ہے؟

(A) وسط ستمبر سے شروع اکتوبر تک (B) وسط نومبر سے شروع دسمبر تک

(C) وسط جولائی سے شروع اگست تک (D) وسط جنوری سی شروع فروری تک

(II) کالم I اور II کا موازنہ کریں۔

جدول (I)

نمبر شمار	کالم (I)	کالم (II)	
-1	سنوبال	(A) پیاز	
-2	شورا	(B) ٹماٹر	
-3	التش 4	(C) آلو	
-4	روما	(D) مولی	
-5	ارلی گرانو	(E) شلجم	

جدول (II)

نمبر شمار	کالم (I)	کالم (II)	
-1	شلجم کی مشہور ترقی دادہ قسم	(A) کراچی سرخ	
-2	مولی کی مشہور ترقی دادہ قسم	(B) بریک آف ڈے	
-3	آلو کی مشہور ترقی دادہ قسم	(C) کارڈینل	
-4	ٹماٹر کی مشہور ترقی دادہ قسم	(D) منو	
-5	پیاز کی مشہور ترقی دادہ قسم	(E) پرپل ٹاپ	

(III) درج ذیل میں سے صحیح فقرات کے سامنے نشان " " اور غلط فقرات کے سامنے نشان "X" لگائیے۔

-1 مولی کے بیج کیرے کے ذریعے پٹری کے دونوں کناروں پر بوئے جاتے ہیں۔ ☐

2- آلو کے بیج کو پشری کے کناروں کی بجائے اس کے درمیان بویا جاتا ہے۔

3- پیاز کی ایک سال میں صرف ایک فصل کاشت کی جاتی ہے۔

4- پیاز کی فصل بونے کیلئے اکتوبر کے آخر یا نومبر کے شروع میں پنیری بوئی جاتی ہے اور اسے جنوری کے وسط میں کھیت میں منتقل کر دیا جاتا ہے۔

5- سبزیوں کے پتوں پر کیمیائی کھاد ڈالنا مفید ہوتا ہے۔

6- سبزیوں کی کاشت کے دوران پوٹاشیم اور فاسفورس والی کھادیں بجائی کے وقت ہی کھیت میں ڈال دینی چاہئیں۔

7- مولی کے بیج بوتے وقت اس میں تھوڑی سی مٹی ملا دی جاتی ہے۔

8- میدانی علاقوں میں آلو کی سال میں دو فصلیں لی جاتی ہیں۔

9- آلو کی کاشت کے دوران پودوں پر مٹی چڑھانے کا عمل مفید ثابت نہیں ہوتا۔

10- پہاڑی علاقوں میں ٹماٹر کی تین فصلیں سال بھر حاصل کی جاتی ہیں۔

11- ٹینڈے کے بیج کو پندرہ پندرہ سینٹی میٹر کے فاصلے پر دو دو تین تین کر کے اڑھائی سینٹی میٹر گہرائی پر بویا جاتا ہے۔

12- ٹینڈے کی پچھیتی فصل کی صورت میں بیج بونے کی ڈیڑھ ماہ تک آبپاشی نہیں کرنی چاہیے۔

13- مٹر کی فصل کم درجہ حرارت پر بہتر نشوونما پاتی ہے۔

14- پہاڑی علاقوں میں میدانی علاقوں کے برعکس مٹر کی کاشت وسط مارچ سے آخر مئی تک کی جاتی ہے۔

(IV) مندرجہ ذیل بیانات کی خالی جگہ مناسب الفاظ سے پر کیجئے:

1- شلجم کی کاشت کے لئے ______________ کلوگرام بیج فی ایکڑ استعمال کیا جاتا ہے۔

2- گولڈن بال ______________ کی مشہور ترقی دادہ اقسام ہے۔

3- شلجم کی فصل ________________ ماہ میں برداشت کے قابل ہو جاتی ہے۔

4- شاؤ مائی ________________ کی مشہور ترقی دادہ قسم ہے۔

5- بطور بیج استعمال کرتے وقت آلو کے ٹکڑے پر کم از کم ________________ آنکھوں کا ہونا ضروری ہے۔

6- آلو کی کاشت کے دوران پہلی دفعہ مٹی اس وقت چڑھائی جاتی ہے جب پودے ________________ سینٹی میٹر لمبے ہو جاتے ہیں۔ دوسری دفعہ مٹی اس وقت چڑھائی جاتی ہے جب پہلی مٹی کو چڑھائے ایک ماہ گزر گیا ہو۔

7- منی میکر ________________ کی مشہور ترقی دادہ قسم ہے۔

8- ٹینڈے کی پچھیتی فصل ________________ سے آخیر ________________ تک کاشت کی جاتی ہے۔

9- لعل فصل ________________ کی مشہور دادہ قسم ہے۔

شیٹ:1

مطالعاتی دورہ برائے عملی کام

کام کی نوعیت: موسم سرمائی سبزیوں کی کاشت کے بارے میں معلومات حاصل کرنا۔

1- اسکول کے اطراف میں موسم کے دوران کون کون سی سبزیاں کاشت کی گئی ہیں؟

______________ ______________

______________ ______________

______________ ______________

2- سبزیوں کی کاشت کے دوران کس قسم کے اوزار وغیرہ کام میں لائے گئے ہیں؟

______________ ______________

______________ ______________

______________ ______________

3- کاشتکار نے کس طرح زمین میں کیاریاں بنائی ہیں؟

____

____

4- آپ کے قرب وجوار میں زمین کے اندر پیدا ہونے والی کون سی سبزیاں کاشت کی جاتی ہیں؟

______________ ______________

5- کیا سبزیاں سال بھر دستیاب رہتی ہیں یا کسی خاص موسم میں؟

____

سبزیوں کی کاشت کے لئے زمین کا انتخاب کرتے وقت مندرجہ ذیل امور کو مد نظر رکھا جاتا ہے آخر کیوں؟

نمبر	اہم امور	وجوہات
1	زمین پتھریلی نہ ہو	
2	زمین کلراٹھی یا شور زدہ نہ ہو	
3	زمین میں پانی کا نکاس بہتر ہو	
4	زمین خوب ہموار ہو	
5	زمین میں جڑی بوٹیاں نہ ہو	

شیٹ:3

نیٹ:2

سبزیوں کی کاشت کے دوران کیمیائی کھادیں استعمال کرتے وقت مندرجہ ذیل امور کا خیال رکھا جاتا ہے آخر کیوں؟

نمبر	اہم امور	وجوہات
1	کھاد ڈالنے کے فوراً بعد کھیت میں پانی دینا چاہیے۔	
2	کھاد پتوں پر نہیں ڈالنی چاہیے۔	
3	پوٹاشیم اور فاسفورس والی کھادیں پوری مقدار میں بجائی کے وقت ہی کھیت میں ڈالنی چاہیں۔	
4	نائٹروجن والی کھادوں کی نصف مقدار بجائی کے وقت اور باقی نصف مقدار تقریباً ڈیڑھ ماہ بعد ڈالنی چاہیے۔	
5	نائٹروجن والی کھادیں زمین میں کم از کم 5 سینٹی میٹر گہرا ڈالیں۔	

سبزیوں کی کاشت کے لئے بیج کا مندرجہ ذیل اہم خصوصیات کا حامل ہونا بہت ضروری ہے۔ آخر کیوں؟

نمبر	بیج کی خصوصیات	اہمیت کی وجہ
1	بیج یکساں سائز کے ہوں۔	
2	بیج کی روئیدگی 80 فیصد سے زیادہ ہو۔	
3	بیج ٹوٹے پھوٹے یا کرم خوردہ نہ ہوں۔	
4	بیج بیماریوں سے پاک ہوں۔	
5	بیج ہر قسم کی جڑی بوٹیوں سے پاک ہوں۔	

شلجم

شیٹ:5

1- کیا آپ کے علاقے میں شلجم کی کاشت کی جاتی ہے؟

---

2 شلجم موسم ربیع کی فصل ہے یا خریف کی؟

---

3 کیا شلجم مویشیوں کے لئے بطور چارہ استعمال کیا جاتا ہے؟

4- شلجم کی شرح تخم فی ایکڑ کیا ہے؟

5- شلجم کے بیج بوتے وقت اس میں ریت یا مٹی کیوں ملادی جاتی ہے؟

6- شلجم کی آبپاشی کرتے وقت پانی پٹڑیوں کے اوپر نہیں چڑھنا چاہیے۔ کیوں؟

7- شلجم کی فصل کتنے ماہ میں برداشت کے قابل ہو جاتی ہے؟

8- شلجم کی فی ایکڑ پیداوار کیا ہے؟

مولی

شیٹ:6

1- کیا آپ کے علاقے میں مولی کی کاشت ہوتی ہے؟

2- مولی فصل ربیع کی سبزی ہے یا خریف کی؟

3- آپ کے علاقے میں دیسی مولی کاشت کی جاتی ہے یا جاپانی؟

4- مولی کی کاشت کے لئے شرح بیج فی ایکڑ کیا ہے؟

5- مولی کا بیج بونے سے قبل اس میں تھوڑی سی ریت یا مٹی کیوں ڈالی جاتی ہے؟

6- مولی کو ہموار زمین پر بھی کاشت کیا جاسکتا ہے۔ مگر پٹڑیوں والا طریقہ کیوں بہتر ہے؟

-7 قریبی گاؤں میں جا کر دیسی اور جاپانی مولی کا مشاہدہ کریں۔ اور درج ذیل جدول میں خالی جگہوں کو پر کریں۔

اقسام	ذائقہ زیادہ یا کم کڑوا	حالت سخت یا نرم	سائز بڑا یا چھوٹا
دیسی مولی			
جاپانی مولی			

-8 مولی کی فصل کتنے ماہ میں برداشت کے قابل ہو جاتی ہے؟

-9 مولی کی فی ایکڑ پیداوار کیا ہے؟

آلو

شیٹ:7

1- کیا آپ کے علاقے میں آلو کی کاشت کی جاتی ہے؟

2- میدانی علاقوں میں آلو کی دو فصلیں حاصل کرنا کیوں کر ممکن ہوتا ہے؟

3- آلو کی شرح تخم فی ایکڑ کیا ہے؟

4- تازہ آلوؤں میں چند دنوں تک اگنے کی صلاحیت ہوتی ہے۔ آلوؤں کی اس حالت کو کیا نام دیا گیا ہے؟

5- موسم خزاں کے لئے موسم بہار کی فصل کے برعکس ثابت آلو کو بطور بیج کیوں استعمال کیا جاتا ہے؟

6- موسم خزاں کی فصل کے لئے آلو کا زیادہ بیج کیوں استعمال کیا جاتا ہے؟

7- مٹی چڑھانے کے عمل سے کیا مراد ہے؟

8- آلو کی کاشت کے دوران پودوں کو مٹی چڑھانے کا عمل کیوں ضروری ہوتا ہے؟

9- آلو کی فصل کتنے ماہ میں برداشت کے قابل ہو جاتی ہے؟

10- آلو کی فی ایکڑ پیداوار کیا ہے؟

ٹماٹر

شیٹ:8

1- کیا آپ کے علاقے میں ٹماٹر کی کاشت کی جاتی ہے؟

2- میدانی علاقوں میں ٹماٹر کی کتنی فصلیں سال بھر میں کاشت کی جاتی ہیں؟

3- ٹماٹر کی شرح تخم فی ایکڑ کیا ہے؟

4- موسم سرما میں ٹماٹر کی فصل کو کپاس کی چھڑیوں یا سرکنڈے سے ڈھانپنا کیوں ضروری ہوتا ہے؟

5- ٹماٹر کی فصل جب برداشت کے قابل ہو جائے تو پھر کتنے دنوں کے بعد چنائی کرتے رہتے ہیں؟ اور یہ سلسلہ تقریباً کتنے ماہ جاری رہتا ہے؟

6- ٹماٹر کی فصل کی چنائی ایک ہی بار کیوں نہیں کی جاتی؟

7- ٹماٹر کی فصل کتنے ماہ میں برداشت کے قابل ہو جاتی ہے؟

8- ٹماٹر کی فی ایکڑ پیداوار کیا ہے؟

پیاز

شیٹ:9

1- کیا آپ کے علاقے میں پیاز کی کاشت کی جاتی ہے؟

2- پیاز کی کاشت کے وقت اس فصل کو کس قسم کی آب وہوا کی ضرورت ہوتی ہے؟

3- پیاز کی برداشت کے وقت اس فصل کو کس قسم کی آب وہوا کی ضرورت ہوتی ہے؟

4- پیاز کی فصل میں لائنوں کا درمیانی فاصلہ کتنے سینٹی میٹر رکھا جاتا ہے؟

5- پیاز کی فصل میں پودوں کا درمیانی فاصلہ کتنے سینٹی میٹر رکھا جاتا ہے؟

6- پیاز کی شرح تخم فی ایکڑ کیا ہے؟

7- پیاز کی فصل کتنے ماہ میں برداشت کے قابل ہو جاتی ہے؟

8- پیاز کی فی ایکڑ پیداوار کیا ہے؟

ٹینڈے

شیٹ:10

-1 کیا آپ کے علاقے میں ٹینڈے کی کاشت کی جاتی ہے؟

-2 ٹینڈے کی کاشت کے وقت اس فصل کو کس قسم کی آب وہوا کی ضرورت ہوتی ہے؟

-3 ٹینڈے کی شرح تخم فی ایکڑ کیا ہے؟

-4 ٹینڈے کی فصل کتنے ماہ میں برداشت کے قابل ہو جاتی ہے؟

-5 ٹینڈے کی فی ایکڑ پیداوار کیا ہے؟

مٹر

شیٹ:11

-1 کیا آپ کے علاقے میں مٹر کی کاشت کی جاتی ہے؟

-2 مٹر کی شرح تخم فی ایکڑ کیا ہے؟

-3 مٹر کی فصل میں لائنوں کا درمیانی فاصلہ کتنے سینٹی میٹر رکھا جاتا ہے؟

-4 مٹر کی فصل میں پودوں کا درمیانی فاصلہ کتنے سینٹی میٹر رکھا جاتا ہے؟

-5 مٹر کی فصل کتنے ماہ میں برداشت کے قابل ہو جاتی ہے؟

-6 مٹر کی فصل جب برداشت کے قابل ہو جائے تو پھر کتنے دنوں بعد چنائی کرتے رہتے ہیں اور یہ سلسلہ تقریباً کتنے ماہ جاری رہتا ہے؟

-7 مٹر کی فی ایکڑ پیداوار کیا ہے؟

شیٹ:12

1- موسم سرما میں پائی جانے والی چند مشہور سبزیوں کے نام تحریر کیجئے:

____________ ____________ ____________ ____________

____________ ____________ ____________ ____________

2- موسم گرما میں پائی جانے والی چند مشہور سبزیوں کے نام تحریر کیجئے:

____________ ____________ ____________ ____________

____________ ____________ ____________ ____________

3- مندرجہ ذیل سبزیوں کو موسم گرما اور سرما کی گروہ بندی میں تقسیم کیجئے:

شلجم، کریلے، بھنڈی، کدو، توری، گاجر، ٹماٹر، لہسن، پیاز، پھول گوبھی، بند گوبھی، مٹر، ٹینڈے، کھیرا، مولی

موسم گرما کی سبزیاں	موسم سرما کی سبزیاں

4- جن پودوں کی جڑیں کھائی جاتی ہیں ان کے نام لکھیئے:

____

____

-5 سبزیوں کی کاشت کے تین طریقوں کے نام تحریر کریں:

____

____

____

-6 مندرجہ ذیل جدول مکمل کیجئے:

نمبر	نام سبزی	طریقہ کاشت
1	شلجم	
2	مولی	
3	آلو	
4	ٹماٹر	
5	پیاز	
6	کریلا	
7	ٹینڈے	
8	پھول گوبھی	
9	مٹر	

-7 چھوٹے پودوں پر لگنے والی تین سبزیوں کے نام بتایئے:

_______________ _______________ _______________

8. بیلوں پر لگنے والی تین سبزیوں کے نام تحریر کیجئے:

____________ ____________ ____________

9. سبزیات کو مینڈھوں پر بونے سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟

____

____

شیٹ:13

کام کی نوعیت:

سبزیوں کے اوقات کاشت' برداشت اور فی ایکڑ پیداوار کے بارے میں معلومات حاصل کرنا۔

سبزی	کاشت کا وقت	برداشت کا وقت	پیداوار فی ایکڑ
شلجم			
مولی			
آلو			
ٹماٹر			
پیاز			
کریلے			
ٹینڈہ			
بندگوبھی			
مٹر			

شیٹ:14

اپنے علاقے کے زراعت آفیسر سے دریافت کریں کہ شلجم' مولی' آلو' ٹماٹر' پیاز' ٹینڈے' گوبھی اور مٹر کی دو دو مشہور ترقی دادہ اقسام کون کون سی ہیں؟ نیز ان کی خصوصیات معلوم کر کے مندرجہ ذیل خاکہ مکمل کیجئے:

تاریخ:- □□-□□-□□□□

نام سبزی	ترقی دادہ اقسام	اہم خصوصیات
شلجم	-1	------------------------------

	-2	------------------------------

مولی	-1	------------------------------

	-2	------------------------------

نام فصل	ترقی دادہ اقسام	اہم خصوصیات
آلو	-1	________________
		________________
	-2	________________
		________________
ٹماٹر	-1	________________
		________________
	-2	________________
		________________
پیاز	-1	________________
		________________
	-2	________________
		________________

نام فصل	ترقی دادہ اقسام	اہم خصوصیات
ٹینڈے	-1	______________________________
		______________________________
	-2	______________________________
		______________________________
گوبھی	-1	______________________________
		______________________________
	-2	______________________________
		______________________________
مٹر	-1	______________________________
		______________________________
	-2	______________________________
		______________________________